صوبہ سندھ اس وقت تاریخ کے بدترین سیلاب
سے دوچار ہے۔ گزشتہ ماہ اگست کے اواخر میں مون
سون بارشوں میں غیر معمولی اضافے کے باعث سندھ
کے بیشتر اضلاع پانی کی زد میں آ گئے اور ایک اندازے کے
مطابق 50 لاکھ افراد اس سیلاب سے متاثر ہوئے۔ رپورٹس
کے مطابق 40 لاکھ ایکڑ زمین زیرِ آب آئی جس میں سے 17 لاکھ
ایکڑ پر فصلیں تیار کھڑی تھیں۔ ایک لاکھ 50 ہزار سے زائد مکانات
تباہ ہو چکے ہیں اور لوگ بے سروسامانی کے عالم میں امداد کے منتظر ہیں۔
متاثرہ علاقوں میں مختلف بیماریوں کے باعث 170 افراد جاں بحق ہو
چکے ہیں۔ ماہرین صحت کے مطابق وہاں ملیریا، ڈائریا، سانس، جلد
اور آنکھوں کی بیماریاں تیزی کے ساتھ پھیل رہی ہیں۔

پاکستان اسلامک میڈیکل ایسوسی ایشن (**پیما**) ملک بھر میں ڈاکٹرز کی سب سے بڑی تنظیم ہے۔ اندرون و بیرون ملک آنے والی قدرتی آفات میں **پیما** کے ڈاکٹرز نے صف اول میں رہتے ہوئے دکھی انسانیت کی خدمت کی ہے۔ **پیما** روز اول سے سندھ کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں میڈیکل ریلیف مہیا کر رہی ہے۔ میرپور خاص، ماتلی، بدین اور دیگر متاثرہ اضلاع میں موبائل اور سٹیٹک کلینکس کے ذریعے متاثرہ کو مفت علاج معالجے کی سہولیات اور ادویات فراہم کیا جا رہی ہیں۔ متاثرہ علاقوں میں بڑی تعداد میں حاملہ خواتین کی موجودگی کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک موبائل ایم سی ایم کلینک بھی اپنی خدمات فراہم کر رہا ہے۔ یہ موبائل کلینک عالمی معیار کے مطابق گائنی کی مکمل سہولیات کے ساتھ فیڈریشن آف اسلامک میڈیکل ایسوسی ایشنز کے تعاون سے تیار کیا گیا ہے۔

پیما فلڈ ریلیف رپورٹ

یکم ستمبر تا 20 ستمبر

اضلاع:	میر پور خاص، جھڈو، ماتلی

موبائل کلینکس:	4	میڈیکل سینٹرز:	3
ڈاکٹرز:	10	پیرامیڈیکل سٹاف:	15

مریض:	2,796